42314 ـ کیا اہل جدہ پر طواف وداع واجب ہے ؟

سوال

ہم جدہ میں مقیم ہیں اور حج کے لیے گئے لیکن طواف وداع نہیں کیا کیونکہ میرے والد نے طواف نہ کرنے دیا اور کہنے لگے کہ طواف وداع تو مسافر کرتا ہے، ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مستقل فتوی کمیٹی سے دریافت کیا گیا کہ:

میں جدہ میں رہتا ہوں اور ہمیشہ مکہ جاتا رہتا ہوں، کیا حج کے بعد مجھے طواف وداع کرنا ہوگا، یا کہ میں اپنے شہر جانے تك طواف وداع مؤخر کردوں، اور کیا طواف وداع میں تاخیر کرنے کا کوئی کفارہ ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" جب آپ حج کریں تو طواف وداع کیے بغیر جدہ نہ جائیں، اور اگر آپ طواف وداع کیے بغیر جدہ چلے گئے تو آپ کو ایك بکرا مکہ میں ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کرنا ہوگا، اور آپ اس میں سے نہیں کھا سکتے، بلکہ یہ صرف فقراء کا حق ہے، کیونکہ حج کے بعد طواف وداع کرنا واجب ہے.

اس کی دلیل ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی یہ عمومی حدیث ہے:

" لوگوں کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ ان کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو، لیکن حائضہ عورت سے اس کی تخفیف کی گئی ہے "

متفق علیہ.

اور طواف وداع کیے بغیر جدہ جانے کے عمل سے آپ کو توبہ و استغفار کرنا ہوگی"

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 303).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

کیا طواف وداع کیے بغیر حاجی جدہ جا سکتا ہے ؟ اور اگر کرے تو اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" حج کے بعد طواف وداع کیے بغیر حاجی مکہ سے نہیں جا سکتا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے کوئی بھی اس وقت تك نہ جائے جب تك کہ وہ سب سے آخری میں طواف نہ کر لے "

اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے.

اور صحیحین میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

" لوگوں کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ آخری کام بیت اللہ کا طواف کریں، لیکن حائضہ عورت سے اس کی تخفیف کی گئی تھی "

اس لیے اہل جدہ اور اہل طائف کے لیے جائز نہیں کہ وہ حج کے بعد طواف وداع کیے بغیر مکہ سے نکلیں.

چنانچہ جو کوئی بھی طواف وداع کرنے سے قبل مکہ سے سفر کر جائے تو اس نے ایك واجب ترك کیا ہے اس بنا پراسے دم دیتے ہوئے ایك بکرا مکہ میں ذبح کر کے حرم کے فقراء میں تقسیم کرنا ہوگا، اس میں اور بھی کئی اقوال کہے گئے ہیں، لیکن اس مسئلہ میں اہل علم کے ہاں یہی قول صحیح ہے.

اور بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ: اگر وہ طواف وداع کی نیت سے واپس آکر طواف کر لے تو یہ کفائت کر جائیگا اور اس سے دم ساقط ہو جائیگا، لیکن اس قول میں نظر ہے، اور احتیاط اسی میں ہے کہ جب مؤمن شخص قصر کرنے والی مسافت کا سفر کرے اور وہ طواف وداع نہ کرے تو اس پر دم لازم آتا ہے جو اس کے حج کے نقصان کو پورا کرےگا "

ماخوذ از: مجلة الدعوة عدد نمبر (1685).

اور اگر عاجز ہونے کی بنا پر بکرا ذبح نہیں کرسکتا تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی، اور نہ ہی اس پر روزہ رکھنا لازم ہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

واجب ترك کرنے والے کی حکم میں میرے علم کے مطابق یہ ہے کہ:

تو اس وقت ہم واجب ترك كرنے والے كو يہ كہينگے كہ: خو يا كسى وكيل كے ذريعہ مكہ ميں ايك بكرا ذبح كر كے اس كا گوشت مكہ كے فقرا ميں تقسيم كرو، اور اگر آپ بكرا ذبح كرنے كى قدرت نہيں ركھتے تو آپ كى توبہ روزوں سے كفائت كر جائيگا، اس مسئلہ ميں ہمارى رائے تو يہى ہے. اھـ

ديكھيں: الشرح الممتع (7 / 441).

واللہ اعلم .